48999-اعتکاف کا حکم اور مشروعیت کے دلائل

سوال

اعتکاف کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کتاب وسنت اوراجماع سے اعتکاف کی مشروعیت ثابت ہے ۔

کتاب اللہ کے دلائل :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے ثواب اورامن وامان کی جگہ بنائی، تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو، ہم نے ابراہیم اوراسماعیل علیھم السلام سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو}.البقرۃ(125)۔

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو}.البقرۃ(187)۔

اورسنت میں اس کے بہت سارے دلائل ملتے ہیں جن میں مندرجہ ذیل حدیث بھی شامل ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے تک رمضان المبارک کا آخری عشرہ اعتکاف کیا کرتے تھے ، پھر آپ کے بعد ازواج مطہرات بھی اعتکاف کرتی رہیں ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر(2026) صحیح مسلم حدیث نمبر(1172)

اورکئی ایک علماء کرام نے اعتکاف کی مشروعیت پر اجماع نقل کیا ہے جن میں امام نووی ، ابن قدامہ المقدسی ، اورشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ وغیرہ شامل ہیں ۔

دیکھیں : المجموع للنووی (404/6) المغنی لابن قدامہ المقدسی (456/4) شرح العمدۃ (711/2)۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی مجموع الفتاوی میں کہتے ہیں :

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسجد میں اعتکاف کرنا اللہ تعالی کا قرب ہے اوررمضان میں اعتکاف باقی مہینوں سے بھی افضل ہے ، اوریہ رمضان اور غیر رمضان میں بھی مشروع ہے ۔ اھ بالاختصار

دیکھیں : مجموع الفتاوی لابن باز (437/15) ۔

دوم : اعتکاف کا حکم :

اعتکاف میں اصل تو یہ ہے کہ اعتکاف کرنا واجب نہیں بلکہ سنت ہے ، لیکن جب کوئی اعتکاف کی نذر مانے تو یہ واجب ہوگا ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اللہ تعالی کی اطاعت کرنے کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے ، اور جس نے اللہ تعالی کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے) صحیح بخاری حدیث نمبر (6696) ۔

اور اس لیے بھی کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دور جاہلیت میں مسجد حرام کے اندر ایک دن اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی ، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی نذر پوری کرو ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6697) ۔

اور ابن منذر نے اپنی کتاب "الاجماع" میں کہا ہے :

علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ اعتکاف کرنا سنت ہے ، لوگوں پر واجب و فرض نہیں ، لیکن اگر کوئی نذر مان کر اپنے آپ پر واجب کر لے تو اس پر واجب ہو جائے گا ۔ اھ

دیکھیں الاجماع لابن المنذر (53) ۔

دیکھیں کتاب "فقہ الاعتکاف ، تالیف ڈاکٹر خالد المشیقع صفحہ نمبر (31) ۔

واللہ اعلم .